المنطق اُلجنیدیہ

فرمودات گرامی

ڈاکٹر محمد علی جنید

حصہ دویم

دارُالفکر والتحقیق الاسلامی :پاکستان

سیاسی کارکن کا حسب خواہش معاوضہ

ہر سیاسی کارکن یا رہنما کے نزدیک تنظیم کے لئے اس نے انتھک قربانیاں پیش کی ہوتی ہیں جسکا معاوضہ اسے حسب منشا ملنا ناممکن ہوتا ہے۔

ہر فن مولا استاد

بلاول کو سیاست میں آنے سے قبل
کسی ہر فن مولا استاد کے سامنے
زانوئے تلمذ کرنا چاہئے تاکہ وہ اسے
مستقبل کا بھٹو بنا سکے۔

March 24 at 4:05 AM

بہترین مقرر سیاستدان

اچھا سیاستدان بہترین مقرر ہوتا ہے،وہ لکھی تقریر کا نہیں بلکہ اچھی تقریر اسکے لبوں اور گرج کی محتاج ہوتی ہے۔

سیاست دان،مدبر

تاریخ ساز سیاست دان،مدبر اور حکمران تربیت سے بنتے ہیں، عوام اور کارکنوں کے نعروں اور تالیوں سے نہیں بنتے ہیں۔

چاپلوس مشیر

بلاول کی بد قسمتی یہ ہے کہ وہ مغرب سے مغربی ہی آیا ہے اور اسے مشیر اچھے نہیں ملے،بلکہ چاپلوس اچھے ملے ہیں۔

مشرقی مقامی

بھٹو صاحب مغرب میں بھی مشرقی، رہے، اور مشرق آکر مقامی بن گئے۔

ضیاالحق اللہ کا عذاب

میں آپ بھٹو صاحب زمانے سے لڑ سکتے ہیں اللہ کی تقدیر اور عذاب

سے نہیں لڑ سکتے ہیں اور ۱۹۷۸ میں ضیاالحق اللہ کا عذاب تھے۔

زوالِ بھٹو

بھٹو صاحب کے زوال کے محرکات
سے زیادہ انکی تقدیر پر غور کریں
معلوم ہوگا کہ انکو جسنے فارغ کیا
اسنے ،امریکہ ،روس ،افغانستان یورپ
کو نچادیا تھا۔

سینے میں داڑھی

میں نے بھٹو صاحب کی تحریوں
تقریروں سے اندازہ قایم کیا کہ بھلے
وہ رنگین مزاج ہوں مگر ،انکی داڑھی
انکے سینے میں چھپی تھی۔

بھٹو کی کچھ عمدہ باتیں

سقوط ڈھاکہ کے بعد انھوں نے قوم کے عزم کو بلند کیا ایٹمی منصوبے کی داغ بیل ڈالی،مسلم دنیا سے وابستگی کو حکمت عملی بنایا۔

عبدالقدیر خان کو آزمانا

انھوں نے روایتی شکست خوردہ ڈرپوک حکمران کے برخلاف روس و امریکہ کے مخالف جاکر عبدالقدیر خان جیسے کم عمر کی صلاحیت کو آزمایا۔

ضمیر فروش کارکن کو رہنما منانے قابل کرنے میں ترجیع دیتے ہیں

ارے نادان حلانکہ منانے کے درجے تک آنے کے لئے ضمیر کی نیلامی جگہ جگہ دینی پڑتی ہے۔

بھٹو صاحب نے دور اندیشی کی کہ

عرب دنیا روزگار و دولت کا مستقبل ہے،جبھی انھونے جماعت کے بائیں بازو کو کمزور کرنا شروع کیا۔

بھٹو صاحب کی جرات

ان میں بلا شبہ ایک مطلق العنانیت
تھی مگر،ساتھ میں جرات مندانہ
فیصلوں کی جرات بھی تھی-اور صاحب
مطالعہ تو وہ تھے ہی-

غریب کارکن

بھٹو صاحب نے عوام اور سیاست دان کے مابین دوطرفہ گفتگو کے لئے دروازہ وا کیا،وہ خود بڑے بنے رہے مگر غریب کارکن کو ساتھ بٹھانا ممکن بنایا۔

منفرد بھٹو صاحب

بعض لوگ بھٹو صاحب کو بڑا سیاست
دان نہیں بڑا خارجہ امور کا ماہر
جانتے ہیں،مگر بھٹو صاحب کے کچھ
جادو انھیں منفرد بناتے ہیں۔

شکست ایک عظیم تجربہ

محمد غوری اور بابر شکستوں کی تلخی سے باخبر تھے،یہ دونوں بعدِ

ازاں اسی تجربہ سے دو عظیم سلطنتوں کے دیرپا بانی بنے۔

نا دیرپا سلطنتیں

فتح کو سمجھنے کے لئے شکست کی مبادیات سمجھنا ضروری ہے: محمود و تیمور ناقبل شکست تھے، انکی سلطنتیں دیرپا ثابت نا ہویں۔

عظیم فاتح ؟

کسے عظیم فاتح مانیں وہ جو ہر قدم پر ناقابل شکست رہا ہو مگر اسکے تاریخی اثرات قلیل ہوں ہو یا وہ جو شکست و فتح کے تجربات سے آشنا ہو-

اصل فاتح اور تاریخ

یہ امر تاریخ میں کافی زیر بحث مسئلہ رہا ہے کہ اصل فاتح کون ہے وہ جو مملکت فتح کرتا ہے یا وہ جو دلوں کو یرغمال بناتا ہے؟

فلسفی بچہ

لہذا اصطلاحی و علمی بحث سے قطع نظر ہر فرد میں ایک خوردبینی فلسفی بچہ چھپا ہوتا ہے جسے مناسب یا غیر مناسب مقام پر وہ استعمال کرتا ہے۔

دلی منطق

اس امر نے میری توجہ مبذول کرائی
کہ ہر فرد اکثروبیشتربعض معنی،مفہوم
،اصطلاحات اپنی ذاتی دلی منطق
کےمطابق استعمال کرتا ہے۔

رہنماکی لیلیٰ

سیاسی کارکن خودکورہنماکی لیلیٰ
تصور کرتا ہے کہ ناراض ہونگا
تومجھےمنایا جائیگا۔دل بہلانے کو
اچھا خیال ہے کارکن؟

ذاتی سیاسی تشریح

سیاسی بھائی نے مجھے سیاسی
اصطلاحات کوسیاسی فلسفہ سے ہٹ کر
اپنی ذاتی تشریح کی بنیاد پر بیان
کیاجوانکی سیاسی وابستگی کے عین
مطابق تھی۔

مخصوص مراد

میری مراد یہاں مخصوص علمی اصطلاحات کو اپنی پسند و ناپسند کی بنیاد پر بروئے کار لانے سے ہے جو اصل حقیقت سے دور ہو۔

سیاق و سباق

پاکستان میں سیاسی و فلسفیانہ اصطلاحات کو علمی اجہتادات کی حدود سے خارج عامتہ الناس اپنے اپنے

سیاق و سباق مافی الضمیر کے مطابق بروئے کار لاتی ہے۔

اصطلاحات

اصطلاحات علمی گفتگو سے منسوب شدہ مخصوص علامتی اظہارئے ہوتی ہیں جنکو اہل فن بروئے کار لاتے ہیں۔

خاص ذہنیت

کچھ پس منظر کچھ مخصوص علاقوں میں ایک تفاخر، غروراورخاص ذہنیت پروان چڑھاتا ہےجسکی نفی یہ بدتمیز،یا بد تہذیب کے الفاظوں سے کرتے ہیں۔

محبوبہ کے بچوں کا ماموں

نالایق عاشقوں کو رشتہ بھیجنے کی جگہ

محبوبہ کو اپنانے بیوی بنانے کی سستی کوشش مزار کی جالیوں،درخت کے تنے سے دھاگہ باندھ کر چمکتار کی توقوع اسے محبوبہ کے بچوں کا ماموں بنادیتی ہے۔

سیاسی کمزوری

سیاسی کارکن کی ایک کمزوری یہ ہوتی ہے کہ وہ روزگار نا ملنے تک اپنے قاید کا مفت کا کتا بننا اپنا مقصد حیات تصور کرتا ہے۔

جوڑوں کی عقل

ہمیں صاحب تمنا کا حال معلوم ہے،صاحبہ قبر کی برزخی حالت معلوم نہیں ہے،مگر جوڑوں کی عقل سے پیدل ہونے پر شک کوئی جاہل ہی کریگا۔

فایدہ

چونکہ دنیا میں سیاسی رہنما سے فایدہ ملنے کا امکان ہوتا ہے تواسکے نام کی مالاجپی جاتی ہے جبکہ مردہ کے لئے فاتحہ پڑھ کر پیچھا چھڑالیاجاتا ہے۔

رہنما کی نمازجنازہ

جب یہ رہنما فوت ہوتے ہیں تو
وہاں اطاعت نمازجنازہ میں مذہب کی
کرتے ہیں جبکہ نماز کے محتاج رہنما سے آخری ملاقات
ہوتی ہے۔ مطلب سب کے نزدیک دنیا
میں رہنما عظیم ہوتا ہے مگر آخرت
میں اللہ عظیم ہوتا ہے ۔

بلاول صاحب استاد رہنما بننا ہے تو صحیح صالح استاد پکڑو

اگر اسے کوئی استاد نا ملے تو عمدہ
ہوگا کچھ دن گوشہ تنہائی میں
جاکرامام ابن تیمیہؒ کی سیاست
شریعہ،راماین اور مہابھارت کا مطالعہ
کرے۔

March 24 at 4:07 AM

المنطق الجنیدیہ:حصہ ہفتم

ڈاکٹر محمد علی جنید

توحید کیا ہے؟
اور کیا نہیں ہے؟

توحید کیا ہے؟

یا اللہ تو جانتا ہے کہ میری جیب خالی رہی،میں بے روزگار رہا،لوگ میرا مذاق اڑاتے رہے،شیطان جمع ہو ہو کر مجھ پر حملہ آور ہوتے رہے ،مجھے انھونے گناہوں میں آلودہ کروادیا،مگر مجال مولا کسی غیر کے استھان مزار درگاہ پر ماتھا ٹیکا ہو، جبھی ،میرے رب میرے مولا تو فرشتوں سے فخریہ کہہ سکتا ہے اپنے ،بندے کو میں نے محمدؐ کی عاشقی کا دعویٰ کرتا تو نہیں دیکھا ہے مگر محمدؐ کا مقلد ضرور دیکھا ہے اور اصلی عاشق دعوے نہیں کرتے ، میں نے اسے انکی تعلیمات پر عمل کرتا دیکھا ہے ،اس نےمحمدؐ اور انکے ساتھیوں کی طرح صرف یا اللہ مدد ،الھم لبیک کے نعرے مارے ،دیکھو میرے بندوں میرا اصول کہ میں کہہ چکا میں شرک کے سوا ہر گناہ بخش دونگا اور یہ ایاک نعبدو والا ہے:اور دیکھو لکھ لو اسکو موحدوں میں کیونکہ اس نے ربوی غداری نہیں کی ہے۔

توحید کیا ہے؟

یا اللہ تیرے نبی نے ہر عمل میں جنگ میں ہو یا امن میں ،رزم میں ہو یا بزم میں،مکہ ہو یا مدینہ میں،عبادت میں ہو یا دنیاوی عمل میں ،سیرت طیبہ کے ہر سخن میں،جنگ میں ہو یا جدل میں،حکومت میں ہو یا عمل میں،سیاست میں ہو یا کرم میں،حکمت میں ہو یا رحم میں ہمیں یہی سکھایا ہے کہ جوتی کا تسمہ تک اپنے رب سے مانگو،مگر میرے رب یہ مسلم مشرکین دن رات ،غیر اللہ سے منتیں مرادیں مانگ کر اللہ کے رسول کے اصحاب کے گستاخوں سے دوستیاں کرکے عشق محمدی کا پٹہ پہنے کے دعوے کرکرکے کروڑوں میں کھیل رہے ہیں۔تیرے نبیؐ کے نام کی قوالیاں گا گا کر سر تال کے دعوے کرتے ہیں لاکھوں مانگتے ہیں،لوگ سنے آتے ہیں اور بریانی کھائے بغیر واپس جانا پسند نہیں کرتے ہیں۔

توحید کیا ہے؟

ذرا دین کا ان پر اثر دیکھیں کہتے ہیں کہ؛ مشرکین چونکہ بتوں کو پوجتے تھے ان سے مرادیں مانگتے تھے جبھی بتوں سے مانگنا ،انکا وسیلہ پکڑنا حرام ہے،ہمارا نبی اور ولیوں کو وسیلہ بنانا ،انکو پکارنا،یا کی ندا سے نبی کو اللہ کے مثل زندہ ماننا،ان سے مدد مانگنا،ایاک نعبد و ایاک نستعین کی خلاف ورزی نہیں ہے، کیا یہ شیطان فراموش کرگئے کہ عشق محمدیؐ کی پٹے کو ڈالنے سے قلادہ پہنے سے ہی یہ نبیؐ کے مقلد بن گئے اب انکو سنت نبویؐ کی پیروی میں اسی اللہ سے حاجت روائی کرنی ہے،اسی کو واحد زندہ موجود ندا کے ساتھ پکارنا ہے، جیسا انکے محبوب نبیؐ کیا کرتے تھے،کیونکہ نبی اکرمؐ ہر نماز میں توحید کا درس دیتے تھے اور کہتے تھے ایاک نعبد و ایاک نستعین:اللہ میں تری عبادت کرتا ہوں تجھی سے مدد چاہتا ہوں:یہی توحید خالص ہے۔

توحید کیا ہے؟

یہ کہنے کو خود کو مقلد کہتے ہیں مگر نا اپنے اصلی کملی والے پٹے والے رسولؐ کی تعلیمات کے اصول دین کی تقلید کرتے ہیں اور نا اپنے امامِ تقلید کے قول کی تقلید کرتے ہیں،دعوی تقلید و قیاس کا کرتے ہیں ،مگر عمل الٹا کرتے ہیں ،انکا ماننا ہے کہ قیاس کا کام ،قیاس کا مقدمہ ان پر نا عاید کیا جائے یہ جس پر چاہے قیاس کرتے پھریں یعنی انکو کفار مکہ،یہود ونصاری پر قیاس نا کیا جائے۔ ان سے پوچھو اللہ تو تم کو اِنہی اُممِ سابقہ کے شرک کی داستان قران میں بار بار سنا کر ڈرا رہا ہے اور تم خود کو منطق سے خارج قیاس سے دور محفوظ بنا رہے ہیں۔یہ نئی دینی،مابعد الطبیعات انھونے توحید میں تخیل کی حد تک رہنے کے لئے کیسے گھڑ لی ہے:روز ایاک نعبد کی خلاف ورزی کرکے و ایاک نستعین کی مدد و ضمیر کہیں اور پھیر کر یہ کیسے مشرک نہیں ہوسکتے ہیں؟۔

توحید کیا ہے؟

ان سے پوچھو تقدیر کا خالق مالک،رزاق اللہ ہے،اولاد دینا نا دینا،ہدایت دینا نا دینا کس کی صوابدید پر منحصر ہے؟،کون جنتی ہے کون دوزخی ہے؟،سوائے انبیا کرامؑ اور صحابہ کرامؓ کی بابت جنکی جنتی اور اولیا اللہ ہونے کی شہادت موجود ہے۔

یہ کیسے کسی کو قطعاً اولیا اللہ کہہ سکتے ہیں؟ کسی کو متبع شریعت دیکھ کر اسے جنتی نما سمجھنا اسکا احترام کرنا الگ امر ہے ،مگر اسے بلا وحی جنتی اور اولیا اللہ قرار دینے کی انکے پاس کونسی وحی ہے ؟جو یہ انکی طرف عبادت و تعظیم شرک خفی کے طور پر کرتے ہیں ۔اور یہ ایاک نستعین انکو پکار کر شرک جلی واضح طور پر کرتے ہیں۔ انکے ذاتی احساس و خواہشات کیا شریعت کے سامنے دلیل بن سکتی ہے؟جو یہ غیر اللہ سے ایاک نستعین کا مطالبہ کرکے حاجت روائی چاہتے ہیں۔

توحید کیا ہے؟

اسلام کوئی نیا دین نہیں ہے آدمؑ سے نبی اکرمؐ کی رسالت کے اختتام تک تمام انبیا کرام اللّٰہ کو مہربان،واحد مخلوق پر قطعی رحم کرنے والا انکی حاجت روائی کرنے والا جانتے تھے۔ انکا اپنی اپنی اُمموں ،نسلوں،ملتوں،قبیلوں ،ریاستوں ،شہروں سے اختلاف ہی یہ تھا، اُنکا پیغام ہی یہ تھا،وہ سابقہ اُمتوں کے شرک کفر،بدعات، رذایل کی داستان و تاریخ اللّٰہ کے حکم پر عبرت کے لئے ہی مشرکوں کو سنایا کرتے تھے۔ مگر امت محمدی کہتی ہے کہ ہم شرک نہیں کرتے ،ہم بخشے بخشائے ہیں،نبی اکرمؐ اللّٰہ سے ہماری سفارش کرینگے،ان سے پوچھو نبی اکرمؐ نے تو حوض کوثر پر دین میں نئی باتیں پیدا کرنے والوں کو جھنم میں ہانکے جانے اور انکا حال سنکر انھیں دھتکارنے کی خبر دی ہے تو جب نبیؐ اکرم بدعتی مشرک،امتِ محمدیؐ کے بے دینوں کے دوزخی ہونے کی نوید دے چکے ہیں تو تم کیوں شرک اور شک میں پڑ کر سچ ،حق ،واضح توحید سے پیچھا چھڑا رہے ہو؟

توحید کیا ہے؟

فاتحہ آیت چھ میں کیا پیغام دیا گیا ہے: لوگوں غور کرو اللہ رب العالمین حکم دیتے ہیں کہ:اھدناالصراط المستقیم:یہاں ال سے تخصیص امری کا حکم ہے کہ تم اپنی من پسند اپنے دل کی خواہشوں پر مبنی راہ ،اپنے آباواجداد کی مشرکانہ گناہ گار راہوں کو اچھا سمجھ کر نا اپناو،بلکہ تم کو اس خاص راہ سیدھے راستے پر چلنا ہے ،جسکی تعلیم،تذکیر،تمام انبیاکرامؑ کرتے رہے ہیں ، جسکی آخری ناسخ شریعت و راہ ایک شریعت میں ودیعت ہے اور وہ راہ،وہ حکم وہ امر ،وہ نصیحت،وہ حکمت،خاتم الانبین کی شریعت میں چھپی ہے،جسکے ان سے راوی حافظ انکے تربیت یافتہ صحابہ کرام اجمعین ہیں۔سلف ہیں ،تابعین،تبع تابیعن،محدثین کرام،مجتہدین کرام،آیمہ فقہ ہیں۔

توحید کیا ہے؟

اللہ نے انسان کی تخلیق کے ساتھ ہی انسانوں میں سے انکے جد امجد آدمؑ کو اول نبی ،اول بشر اول،موسس قرار دیا تھا،اور شیطان کو ڈھیل دینے کا اعلان فرمایا تھا ،ابلیس مردود نے بھی صاف کہا تھا کہ: میں لوگوں کو تیری راہ ،تیری شریعت سے بھٹکاونگا۔ جواباً اللہ نے فرمایا: ہاں تجھے اجازت ہے:جو تیری راہ پر گئے وہ تیرے ساتھ جھنم کا ایندھن بنیں گے سوائے انکے جنکو اللہ خود بچانا چاہے اوراللہ نے تقدیر لکھنے کے باوجود اتمام حجت کے لئے انبیا کرامؑ بھیجے کے سیدھی راہ دیکھا کر انسانوں کو توحیدی دائرے میں لایا جائے پھر جو نا مانا وہ انصاف کی رو سے خود پیغامِ ہدایت سیدھی راہ کے انکار کے سبب خود اپنی جھنم آپ تخلیق کرگیا۔اللہ نے فرمادیا کہ: بلا پیغامِ تذکیر، بلا رسول بھیجے ہم کسی امت کو عذاب نہیں دیتے ہیں ،عذاب تو وہ مطالبہ کرکے خود پر امتحان میں مسلط کرلیتے ہیں۔

توحید کیا ہے؟

اللہ صاف کہتا ہے کہ انبیا کرام کی شریعت میں چھپے پیغامِ اصول و فروع بلخصوص توحید کو سمجھنے کے لئے: انبیا کرامؑ جو اصلی توحیدی، اصلی صراط مستقیم دکھانے والے ،حقیقی راہ ہدایت دینے والے،زمین پر اللہ کے نایب ،زمین پر اللہ کے سفیر،اللہ کے پیامبر،اللہ کے خلیفہ ،اصلی جنتی بشارت شدہ اولیا اللہ ہیں۔ جبھی انکے بیان کردہ پیغامِ توحید،رسولوں پر اتاری گئی شریعت اور قران میں ذکر کردہ ۲۶ انبیا کرامؑ کی توحیدی راہ خاتم الانبین محمدؐ کے بیان شدہ عملی توحیدی اصول دین و تمدن کی راہ کو اپنایں۔ اور صحابہ کرام اجمعین بشارت کردہ اولیا اللہ ہیں ، اللہ کی جانب سےانکے راضی کردہ ہونے ، کا جیسا کہ اس اولیا اللہ کی جماعت کا قران میں ذکر ہے کی راہ ہدایت پر چلا جائے اسی میں ہم متبعین کی فلاح و شرعی بہبود چھپی ہے۔

توحید کیا ہے؟

سب سے اہم بات تمہارے پاس راہ نجات پانے،صراط مستقیم ڈھونڈنے کے لئے تحریر شدہ وحی محمدی :قران حکیم کی صورت میں موجود ہے جسکی بابت اسکے آسان ہونے کی یہ گواہی قران میں موجود ہے کہ:

کہ ہم نے قران کو آسان کردیا ہے کیا ہے کوئی اس سے نصیحت پکڑنے والا:القمر:۱۷۔

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم قران پر غور و تدبر نہیں کرتے ،کیا

تمہارے دلوں پر تالے پڑ گئے ہیں:محمد:۲۴:۴۷۔

قران میں کوئی شک نہیں یہ مومنوں کے لئے راہ ہدایت ہے:البقرہ:۲۔

توحید کیا ہے؟

توحید سے مراد اللہ رب العالمین کو حقیقی واحد،حقیقی رزاق،حقیقی مقتدر اعلی،حقیقی مختار کل،حقیقی غوث،حقیقی ان داتا،حقیقی غفار،حقیق قھار،حقیقی رحمن حقیقی وکیل،حقیقی غریب النواز،حقیقی شافع،حقیقی حاکم ماننا ہے۔

اللہ کو بے مثل۔ کسی حقیقی اولاد۔،ماں باپ۔رشتہ دار دوست، احباب،قبیلہ برادری کے بغیر تسلیم کرنا ہے۔

توحید کیا ہے؟

قران باطل پر حق کی چوٹ ہے:

الانبیا:۲۱:۱۸ :الفرقان:۳۳:۲۵۔

اس میں اختلاف نہیں ہے:النسا:۴:۸۲۔

قران سے ہدایت یافتہ اور مجرموں کا پتا چلتا ہے۔

البقرہ:۲ تا ۵ ۔۔۳۸،۳۸،

اب خود سوچیں قران کیا ہے؟ توحید کا مخزن ،صاحب وحی

کا معجزہ وحی متلو ہے۔

اگر چاہیں تو وحی متلو قران اور غیر متلو حدیث میں صراط
مستقیم ڈھونڈھ سکتے ہیں:ڈھونڈینگے نا بولیں؟

توحید کیا ہے؟

سورہ فاتحہ کی آخری آیت:۷:توحید کے منکروں کی سب سے دشمن آیت ہے۔ جو اِنکی تبلیغ سننے،انکی بات ماننے،انکے پیامبر مولویوں،ذاکروں،واعظوں انکی جہالت کے پیامبروں کی راہ ضلالت کی پیروی کرنے کی واضح نفی کرتی ہے:اس میں سابقہ امتوں کی کفر و شرکک سے بھری حیات کی داستان بھی اور انکے مقلد مشرکین فی المذہب کی پیروی کو مغضوب قرار دیا گیا ہے۔

کیا فرماتا ہے اللہ اس افتتاحی سورۃ کے آخر میں کن مغضوب شدہ شدہ لوگوں کے طرف اس میں اشارہ ہے؟:جس کسی نے قران کو ترجمہ سے پڑھا موحدوں کے قصص پڑھے،حدیثِ مرفوعہ صحیحہ کو دیکھا پڑھا وہ سمجھ جائیگا۔

توحید کیا ہے؟

آیت سات کی توحید کا اول حصہ: راہ ہدایت پاتے والے اللہ کے بشارت کردہ نعمت کردہ لوگوں کا حال بیان کرتی ہے۔ جنکی کل حیات توحید میں لپٹی،گندھی،اٹی،سرایت کردہ معلوم پڑتی ہے،جس میں تمام انبیا کرامؑ اور انکے اولیا اللہ شامل ہیں ۔مگر ہمیں اول گروہ کی تابعداری کا حکم دیا گیا ہے اور مغضوب شدہ توحید کے منکر کافر فی المذہب،منکرِ حق کی پیروی نا کرنے ان سے نفرت کرنے ،پرہیز کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

توحید کیا ہے؟

اللہ ہم موحدوں کو حکم دیتاہے کہ تبلیغ سنیں اور راہِ حق کی پیروی کریں تو اول الذکر گروہ کی پیروی کریں ثانی الذکر مقہور شدہ،مغضوب شدہ گروہ کی پیروی نہیں کریں:

<u>غیر المغضوب علیھم و لاالضالین:</u>

نا انکی پیروی کرو جن پر غجب نازل ہوا اور نا انکی جو گمراہ ہوئے:الفاتحہ:۷۔

توحید کیا ہے؟

یہ مغضوب شدہ لوگ وہ ہیں جن پر اللہ کا عذاب انکے انکار حق،انکار انبیا کے سبب نازل ہوا ۔جن سے واحد،اکیلے ،لاثانی آل اولاد،خاندان،دوست احباب،ہم جنس سے مبرا خدا کا لافانی تصور ہضم نہیں ہوا۔انھونے اپنے انبیا کرام کو جھٹلایا اور توحید ان سے ہضم نہیں ہوئی،موحد انھیں غریب ،کمزور کالے پیلے محسوس ہوئے ،خود کو وہ اعلی،عظیم،خاندانی،حق پر ثابت کرنے کی مابعدالطبیعاتی بنیادیں قایم کرنے لگے۔

توحید کیا ہے؟

مشرک کی علامتیں ہر قوم نسل،زبان میں قریباً یکساں نوعیت کی حامل ہیں:

انکے سامنے جب صرف اللہ سے مانگنے ،صرف اسکو پکارنے کا ذکر کیا جائے تو یہ چاہے بولیں یا پھر چپ رہیں انکا منہ بن جاتا ہے:چاہے وہ خود کو مسلم کہیں یا ہندو،عیسائی،یا یہودی پکاریں :جیسا کہ اللہ نے خود انکی ایک علامت بیان کی ہے کہ:

جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو آخرت پر یقین نہیں کرتے تو انکے دل نفرت کرتے ہیں،جب اسکے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہوجاتے ہیں:

- الزمر:۳۹؛۴۵

توحید کیا ہے؟

انھی مشرک گمراہ لوگوں کی بابت ارشاد باری تعالی ہے کہ:

اکثر لوگ اللہ کو مانتے بھی ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں:یوسف:۱۰۶:۱۲۔

ایک بات تو صاف مشرکوں کو عیاں کرتی ہے جو انکی توحید سے دوری کا اظہار ہے اللہ کی زبانی سن لیں:

مشرک اللہ کی بجائے غیر اللہ سے زیادہ محبت کرتا ہے:البقرہ:۱۶۵ تا ۱۶۷۔

توحید کیا ہے؟

اللہ واضح پیغام میں غیر المغضوب علیہم والے مشرکوں کا حال بیان کرکے فرما دیتا ہے کہ:

جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کریگا تو اللہ اس پر جنت حرام کرچکا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ہے:المایدہ:۷۲:۵۔

- نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ:

قیامت اس وقت تک قایم نا ہوگی جبتکہ میری قوم کے کچھ قبیلے مشرکوں سے جا ملیں اوربتوں کی عبادت کرینگے:ترمذی:۲۲۱۹۔

توحید کیا ہے؟

اب ان آیتوں سورہ فاتحہ میں چھپی توحید اور میری بحث پر غور کریں تو واضح ہوگا کہ:

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لایق نہیں اچھے برے وقت میں صرف اللہ کو پکارا جائے عبادت ،دعا،رسائی صرف اللہ کے لئے جایز ہے.

غیر المغضوب علیھم :سے مراد کفار اور عذاب سے تباہ شدہ اقوام مراد ہیں،والضالین :سے مراد ماضی یا حال کے گمراہ مشرک لوگ ہیں:قران و حدیث سے ثابت ہے کہ: امت محمدی بھی شرک میں گمراہ ہوگی،بلکہ عیسائیوں سے بڑی مشرک بن چکی ہے، جو ابن اللہ کی تو منکر ہے مگر گلی گلی ابن اللہ کے مثل ولی اور انکے آستانے مزار پائے جاتے ہیں،قیاس بلشریعت و رائے دونوں سے ثابت ہے کہ بتوں کی نئی شکل بڑے بت مردوں کے مدفن مزارات ہیں،جبھی نبی اکرمؐ نے بنی اسرائیل پر لعنت کی تھی کہ انھونے اپنے انبیا کرام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا،اور اپنی امت سے اس خوف کی طرف اشارہ دیا تھا.

توحید کیا ہے؟

الفاتحہ میں اللہ تسمیہ میں فرماتا ہے کہ: ہر عمل اللہ کے نام سے ہی شروع کرو کیونکہ حقیقی رب شہنشاہ وہی ہے اسکے ماسوا کاینات میں موجود مخلوق چاہے وہ مادی ہو یا غیر مادی،روحانی ہو یا غیر روحانی،ذی نفس ہو یا غیر ذی نفس انھیں اللہ واحد کی تسبیح کرنی چاہئے،چاہے وہ دنیاوی کام ہو یا عبادت سے تعلق رکھتا کوئی بھی عمل ہو۔

یہاں عبادت سے مراد صرف فرایضِ دین نہیں ہیں اس سے مراد ہر سنت سے ثابت قران و سنہ سے حکم کردہ عمل المعروف مراد ہے۔

توحید کیا ہے؟

- تسمیہ یا فاتحہ کی آیتِ اول میں اللہ خود کو ہی رحمان اور رحیم کہتا ہے:مسلم مشرکوں اور کمزور الایمان اگر اسکی اس بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والی صفات کی حقیقت کو سمجھ جاتے تو اسکی مخلوق کی مہربانیوں اور ان سے رحم کی توقع باندھنے کی جگہ اُسی سے مصیبتوں میں منتیں مرادیں۔نذریں مانگتے، یہاں لوگ اللہ کے اسم رحمان اور رحیم میں شرک کرکے اسکی مخلوق مُردوں سے رحم کرم،نوازش،برے وقتوں میں کام میں آنے کی خواہش کرکے خود کو اسلام سے خارج کرنے کی راہ پر ڈال دیتے ہیں۔

توحید کیا ہے؟

- فاتحہ آیت چہارم میں اللہ خود کو ملک یوم الدین:یعنی روزِ آخرت کا قیامت،معاد کا مالک، واحد فیصلہ کرنے والا قرار دیتا ہے ۔ صاف کہتا ہے کہ اس دن کا اصلی واحد منتظم کوئی نبی،رسول،اولیا،صالح،فرشتہ نہیں صرف وہی ہوگا ہاں،وہ جسے اجازت یا حق دیگا وہی اس دن سفارش کرنے کا اہل ہوگا،اور کوئی نبی و غیر نبی کسی مشرک،کافر،بدعتی کی سفارش نہیں کرسکتا ہے اور یہ انبیا خود چونکہ کفار اور مشرکوں کے دشمن تھے جبھی ان سے اِس بے اصولی کی توقع کرنا الٹا ان کی تعلیمات و حیات کو سمجھنے کی نفی کرنا ہے۔

توحید کیا ہے؟

انسان بلاشبہ عجلت پسند شیطان کا مقلد ثابت ہوا ہے اور اپنے مذہبی بڑوں کے لفظوں کا غلام بنکر ،باپ دادوں کی داڑہی کی سفیدی کا اسیر ہوکر،جہالت علمیہ کے گرداب میں پھنس کر،طوفانِ شرک کے جھکولوں میں گھن چکر بنکر فاتحہ آیت پانچ کے معنی حکم،نصیحت کو فراموش کردیتا ہے:یہاں اللہ کی حکمت و نوازش سے ایک زانی شرابی جنتی بن جاتا ہے تو ایک مشرک متقی مسلم دوزخی بن جاتا ہے:جب وہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کی حکمت ،معنی و مفہوم کو بے دلی سے پڑھ کر عمل سے محروم ہوکر جھنم رسید ہوجاتا ہے۔

توحید کیا ہے؟

ایاک نعبدُ کیا ہے لوگوں؟اس میں توحید خالص عیاں ہے کہ اللہ ،میرے رب،میرے حاکم ،میرے خالق میرے غوثِ اعظم میں موحد ہوں یہی میرا تجھ سے معاہدہ ہے ،اس سے منہ موڑنامیرے مسلم عہد و پیماں سے سنگین غداری ہے ۔ میں اچھی بری تقدیر پر اعتقاد رکھتا ہوں،اور تیرے سوا کسی کی بندگی کرنے کسی کی عبادت کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا ہوں، تجھے میں قران و حدیث کے ظاہر معنی مفہوم،اسلام کی تعلیمات کی رو سے ربِ واحد قہار مانتا ہوں،تری ذات و صفات بلا کیف مانتا ہوں،تیرا مثل کسی کو نہیں میں مانتا ہوں۔

توحید کیا ہے؟

اگر کوئی خود کو صرف مسلم ماں باپ کی اولاد ہونے،برادری مذہب سے وابستگی کی حد تک مسلم مانتا رہے،غیر اللہ کے مزاروں استھانوں،مظاہر قدرت سے منتیں مرادیں مانگتا رہے،باباوں ،پیروں فقیروں ،اولیاوں کے نام سے بدھو بنتا رہے،کسی کو داتا گنج بخش مانے ،کسی کو غوثِ اعظم مانے ،کسی کو اجمیری مانے،کسی داتا کے دروازے میں جنت چھپی جانے۔کسی رسول کے حکم کو تو نا مانے مگر اس سے عشق کا دعوی کرکرکے خود کو تسلی دیتا رہے، جبکہ مولا ہم انکے برخلاف تیرےانبیا کرامؑ اور رسولوں کی شریعت کی تابعداری میں جیسے وہ صرف تجھے اپنا مدد گار،پالنہار،رب،ولی مانتے تھے ہم بھی ویسے انکی تلقید میں یہی عمل کرنا عمدہ و افصل جانتے ہیں۔

توحید کیا ہے؟

یا اللہ میں غربت میں ہوں تو تقدیر پر صابر ،امیری میں ہوں تو نوازش پر شاکر، تو اولاد دے نا دے،دولت دے نا دے،مقام دے نا دے،جنت دے نا دے میں شروع سے آخر تک صرف اور صرف تیرا ایک غلام ،عبد وفادار ہی ہوں،تیرے علاوہ اندھیروں میں اجالوں میں،نیکی میں بدی میں ،غم میں خوشی میں،صرف تجھے ہی داتا مانتا ہوں،شہنشاہ مانتا ہوں اور تجھی سے مشکلوں میں مدد چاہتا ہوں،مجھے مشرکوں کی نگاہ میں گستاخ کہلوانا منظور ہے مگر مشرک کہلانا،رب کا غدار کہلانا نبیؐ کی تعلیمات،صحابہ کرامؓ کی تربیت سے مفرور کہلانا منظور نہیں ہے۔

دیہاتی

مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ دیہاتی بد تہذیب و بدتمیز ہوں ،مگر تہذیبی پس منظر شہروں،صنعتوں ،تجارت اور کچھ حد تک زراعت پر مشتمل ہوتا ہے۔

خاموش موت

جب تہذیبیں کسی اور تہذیب
کے غلبے کو برداشت کرتی ہیں، سکوت
اختیار کرتی ہیں، سرد آہ بھر کر چپ
ہوجاتی ہیں تو سمجھیں خاموش موت
قبول کرلیتی ہیں ۔

مغربی انسانی حقوق

مغربی فکر میں انسانی حقوق
کے فلسفے کی اہمیت مذہبی حقوق یافتہ
انسانیت سے اس لئے زیادہ ہے کہ
انسانی حقوق میں معیار انسان ہوتا ہے
ناکہ خدا۔

انسان معبود حقیقی ہے

اس تہذیب کی روح انسانیت پرستی اور انسان بطور معبود حقیقی ہونے کی دلیل پر استوار ہے: مطلب جو انسان چاہے وہی خیر حقیقی ہے۔

اسکالر شپ کی کایا کلپ

اس ضمن میں وظیفہ یا اسکالر شپ کی
سیاست کے ذریعے کیا مرد کیا زن سب
کی ہی ذہنی کایا کلپ کردی ہے۔

کاروبار اور غلام

اس تسلسل میں مغرب نے تعلیم کو ایک طرف کاروبار بھی بنادیا ہے اور اس سے دوسری طرف کل عالم کو غلام بھی بنالیا ہے۔

جامعات اور غلام

مغرب نے مشرق و افریقہ کو ڈنڈہ سے زیادہ امداد،تعلیم اور جامعات سے غلام بنایا ہے۔

تہذیب اور مملکت

اس میں شک نہیں کہ ایسے تاثرات
تہذیب کو جنگل،دیہات، سے خارج شہر
اور مملکت میں رہتے افراد کی جانب
منسوب کرتے ہیں۔

آنٹی اور بدتہذیب

اکثرکوئی پاکستانی آنٹی کسی کوڈانٹ
کرکہتی ہیں بدتمیزو بدتہذیب تو اس
سے مراد کیاانکی،ہم سب میں تربیت کی
کمی یا اسکی عدم موجوگی ہوتی ہے؟

تہذیبوں سے مراد

بہت سے اہل علم نے تہذیبوں
سے مرادمادی ادارہ جاتی ریاستی تنظیم
اوراسکے ذیلی پہلولئے ہیں جبکہ ثقافت
سے مرادفکر،رسوم،قبایلی،لسانی روح
لی ہے ۔

ہنٹنگٹن کی تہذیب

ہنٹنگٹن نے اصطلاح تہذیب کی استعمال کرکے مفہوم ثقافت کا اخذ کیا ہے۔

ناقص تفہیم

جہاں تک میری ناقص تفہیم سمجھ پائی ہے کہ اکثر ثقافت وتہذیب مترادف سمجھے جاتے ہیں حلانکہ لغوی اور اصطلاحی دونوں میں فرق روا رکھاجاتا ہے۔

ذو معنی مفہوم

ہنٹنگٹن نے تہذیبوں کے تصادم سے بڑے ذو معنی مفہوم مراد لئے ہیں،جن سے یہ امر واضح نہیں ہو پاتا ہے کہ پس منظر تہذیب لے رہا ہے یا ثقافت۔

تہذیب کی داغ بیل

ریاست تہذیب کے مقابل کم عمر ہوتی ہے مگر جب ریاست کسی خاص فکری اقدار کی داغ بیل ڈال دے اور اسے تاریخی قبول عام حاصل ہو تو وہ تہذیب بن سکتی ہے۔

مرتی ریاستیں

ریاست ایک تہذیبی ادارہ ہے تمدن کی آماجگاہ ہے،انسانوں کی طرح ریاستیں بھی مرتی رہتی ہیں اور جانشین ریاستیں پیدا کرتی رہتی ہیں۔

دین بیزار عقلیت

یہ تہذیب سولوہیں صدی تا حال کی
ایک ایسی تہذیب ہے جو دین
بیزاری ،مادیت،اور دنیا پرستی پر
استوار عقلیت پر قایم ہے۔

تیلی ریاستیں

ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مشرق وسطی کی
تیلی ریاستیں دنیا کا بہترین بنیادی
ڈھانچہ رکھنے کے باوجود مغربی معیار
کی رو سے ترقی یافتہ نہیں ہیں۔

مسلم خطرہ

مغربی نگاہ میں مسلمان اسکی تہذیب
کے لئے خطرہ ہیں بھلے وہ ظاہراً لباساً
مغربی دکھیں مگر،انکے نزدیک کوئی
مسلمان اصل لبرل نہیں ہوسکتا ہے ۔

قاتل کا اعتقاد

کرایسٹ چرچ کا قاتل عدالت میں مسکراتا رہا،اور کسی تاسف کے بغیر علامتیں دکھا کر اپنے اعتقاد کا اظہار کرتا رہا،جو مسلمانوں سے الگ تھا۔

ایمان کا دعوی ہم نے چھوڑ دیا اور غیروں نے کر دیا؟

لہذا کرائیسٹ چرچ کے واقعات ہوتے رہینگے کیونکہ آپ ایمان لاکر جب ایمان کی نفی کریں تو اصل صاحب ایمان آپکو جواب دعوی کی سزا دیتے رہینگے.

مغربی مسلم مقلدوں کی عدم ترقی کا سبب

چونکہ وہ مغربی ترقی کے دایرہ میں رہ کر اس پر ایمان لاکر ترقی چاہتے ہیں تو سمجھیں وہ اسکا متبادل نہیں لاسکتے جبھی وہ پسماندہ ہی رہینگے۔

مسلمانوں کا ایمان

مسلمان اگر ترقی پذیر،پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ ہیں تو اسکا سبب مسلمانوں کا مغربی ترقی کے معیارات و اقدار پر ایمان لانا ہے۔

پسماندہ بدقسمت قوم

مسلمان دنیا کی وہ بدقسمت قوم
ہے جسے مغربی قدروں پر قایم ترقی
کے معیار کی رو سے پسماندہ جانکر بھی
ان پر برابر کے دشمن کا حملہ کیا جاتا
ہے۔

قاتل اور ذہنی کشمکش

قاتل کا انفرادی سطح پر مسلمانوں کا سیاحت کے دوران مطالعہ اور اندر پنپتی سالوں کی نفرت اسکی سالوں کی ذہنی کشمکش کی علامت ہے۔

جذبات و اقدار کی تفریق

کرایسٹ چرچ کا معاملہ اس امر کا بھی اظہاریہ ہے کہ مذہبی شدت پسندی کا تعلق ترقی و رواداری سے زیادہ جذبات و اقدار کی تفریق سے ہے۔

ثقافت غیر کا نمائندہ

اور جب آپ کسی غیر کی اقدار،روایات
وتمدن کے اسیر ہوجائیں تو یہ کایا
کلپ آپکو اسی ثقافت کا نمائندہ بنا دیتی
ہے۔

ترقّی

ترقّی مسلسل ایک قدم آگے کی ایسی معیار بندی ہے جس میں سقوط و انجماد ترقّی کی نفی ہے جبکہ ظاہری ترقّی ایک منظم ذہنی ترقّی سے روشنی پاتی ہے۔

جدید تہذیب کی خاص صفت

دیار غیر کی رنگینی، اصول ونظم ،اور روٹی آپسے آپکا آپ چھین کر آپکو کسی دوسرے قالب میں مقید کردیتی ہیں: یہی جدید تہذیب کی خاص صفت ہے۔

سن کوٹہ

یہاں ہر ایک اپنے سے لایق کو میدان
روزگار سے باہر کرنے میں لگا ہے،سن
کوٹہ دیکھیں کیا باپ کم تھا نوکری پر
قابض اب بیٹا بھی حق مانگتا ہے؟

مغربی معیار بندی

یہ مت بھولیں کہ کون ترقی یافتہ ہے
اور کون نہیں یہ صرف ایک مغرب کی
قایم کردہ معیار بندی ہے:یہ فطری
نہیں مصنوعی ہے۔

مغرب کو دعوت مقابلہ

مغرب نے انسانی دماغوں کو ایسا غلام بنا لیا ہے کہ کوئی اسکے میعار کو دعوت مقابلہ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا ہے۔

صارفانہ خوشحال معاشرے

مغرب قدامت،مذہبیت کے حاوی معاشروں کو ترقی یافتہ نہیں مانتا ہے،اسکی نظر میں خوشحال معاشرے صارفانہ زرخیز معاشرے ہیں ناکہ ترقی یافتہ۔

ترقی کا ذہنی معیار

مغرب کی رو سے ترقی ایک ذہنی معیار کا نام ہے جسمیں محیر العقول آزاد خیالی،جنسی اختلاط،دولت کی غیر منضبط ترسیل ترقی کا نام ہے.

مغرب کی نگاہ میں عرب ریاستیں خوشحال سرمایہ دار ہیں ترقی یافتہ نہیں ؟

عربوں نے کئی مغربی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی ہوئی ہے اور کئی کمپنیاں خرید رکھی ہیں مگر مغرب انکوخوشحال کہتا ہے ناکہ ترقی یافتہ: کیوں؟

متحرک میعار

درحقیقت مغرب نے اپنی ترقی
کے میعارکومسلسل متحرک رکھ کرایک
درجہ آگے ذہنی غلامی کاایسا ڈھانچہ
تشکیل دےدیا ہے،جومقلد کوپسماندہ
رکھتا ہے۔

ظالم عوام

عوام اس لئے ظالم ہیں کہ انکے دم پرساری سیاسی شعبدہ بازی جاری و ساری ہے،اور یہ اپنے رہنماوں کی غلطیوں کواپنے اجتھاد سے درست جانتی ہے۔

سیاسی مذہبی بدعات

مذہبی بدعات تو خیر عام ہیں علما بہت کچھ کہہ گئے ہیں مگر سیاسی مذہبی بدعات میں سب ایک بھائی بن گئے ہیں:اس اژدھے سے بچیں۔

بدعت

لہذا ہر وہ عمل جسے مذہبی جانکر
شرعی ثواب کی نیت سے کیا جایے
جسکی دلیل قرآن و سنت سے نا ملے
وہ بدعت ہے۔

بدعات کی بابت ایک مستند حدیث کا مفہوم

معاملہ کی نزاکت اور گھبیرتا کو جانکر ایک اور دفعہ کہا؛ کہ بدعتی کا کوئ عمل مقبول نہیں ہوتا ہے:المفہوم الحدیث۔

بدعات کی مذمت میں نبی اکرمؐ کا حدیثی مفہوم

ایک دفعہ آپؐ نے فرمایا کہ:ہر بدعت ضلالت ہے۔المفہوم الحدیث۔

فتویٰ نبویؐ: دین میں پیدا کردہ نئی بات بدعت ہے۔

نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ: جس نے ہمارے دین میں نئی بات نکالی وہ ہم میں سے نہیں ہے:مفہوم الحدیث۔

حرام خور کی بابت ایک حدیث کا مفہوم

حرام خور کی بابت نبیؐ نے فرمایا ہے کہ
یہ اللہ سے دعا کرتا ہے حلانکہ اسکا بال
بال حرام میں جکڑا ہوتا ہے اللہ
کو اسکے مال کی ضرورت نہیں ہے۔

نبی اکرمؐ:حدود اللہ میں سفارش کو حرام جانتے تھے

فاطمہ مخزومیہ کی حدیث میں ذکر ہے
کہ جب نبیؐ کے محبوب اسامہؓ نے
اسکی سفارش کی تو آپؐ نے فرمایا کیا
تو حدود اللہ میں سفارش کرتا ہے؟

جواز گھڑنا

بدعنوانی عام عوام ،کارکن کے لئے صرف عنوان اور بد عنوانی کا مسئلہ ہے ورنا ،انکی اندھی آنکھوں نے ہر گناہ کے لئے جواز گھڑا ہوا ہے۔

سیاسی قبایلیت

آج کے پاکستانی اپنی اپنی تنظیموں
کے رہنماوں کو اسی سیاسی قبایلیت کی
آنکھ سے دیکھتے ہیں، خدا ورسول کی
بات پر انکار ممکن ہے انکی بات پر
نہیں۔

ایمی چواکی بہٹ

چینی نژاد امریکی پروفیسر ایمی چوا نے جب امریکہ میں سیاسی نظام میں موجود تنظیمی جدید قبایلیت پر بہٹ کی تو لوگوں کو بات ناگوار گزری۔

استاد کا سوال

مجھ سے ایک دفعہ ایک استاد
نے دوسرے کے سامنے پوچھا تم نے
یہاں کیا سیکھا ہے ؟میں نے کہا،غیبت
کرنا،سازش کرنا،منافقت کرنا اور جڑیں
کاٹنا۔

ہجو گوئی

عربی اور اوردو ادب میں ہجو گوئی
کی صنف سے مراد کسی کی مذمت و
برائی میں کوئی نظم یا کچھ حد تک نثر
طبع کرنا ہے۔

ادبا سلف کا تبصرہ

اگرکسی ماضی کے عظیم ادیب،انشا پرداز،مقرر کو ہمارے سیاسی رہنماوں کی تقریر سننے پر مجبور کیاجائے تو انکا تبصرہ ہوگا :ہجو گوئی۔

شذرہ برائے آگاہی

ویڈیو میں بیان کردہ تمام احادیث کی صحت کی بابت اطمینانِ قلب فرمالیا جائے؛ چونکہ ڈاکٹر صاحب کے تمام اقوال فی البدیہہ ہیں؛ اسی طرح تمام احادیث بھی انکی یاداشتوں سے تعلق رکھتی ہیں اور وہ کوئی حدیث حتیٰ الامکان ضعیف یا موضوع بطور دلیل پیش نہیں کرتے ہیں ۔انکی بیان کردہ تمام احادیث مستند،مشہور،موصول،اور مرفوع ہوتی ہیں؛پھر بھی احتیاطاً و حزم و احتیاط سے انہیں مفہوم نبویؑ کہتے ہیں تاکہ متن میں انکی جانب سے کسی کمی یا زیادتی کا خوف نا رہے۔

جامعات کیا سکھا رہی ہیں؟

ہماری عظیم تربیت گاہ جامعات ہمیں نفس،ہوس،دولت اور غیبت و سازش کا غلام بنا رہی ہیں۔

جدید پاکستان کے کچھ لوگ

جو دوسرے کے مال ، عزت،وقار چند نوٹوں کے لئے بیچ دیں،ایک موبایل کے لئے انسان کی زندگی چھین لیں،اورقاتل کے والدین چپ رہیں تو کیا کہیں؟

ہماری شہری اخلاقی اقدار کا حال

اس بے غیرتی کا ثبوت اس سے کم کیا ہوگا کے روڈ سے لیکر کے ڈی۔اے تک رشوت عام ہے،معصوم غیرمعصوم کوئی انکی دسترس سے بچ نہیں سکتا ہے۔

غیرت سے محروم عوام

جسکی بھلائی کے لئے یہ سب دعوی
کررہے ہیں اسکے ساتھ حاکم ہوکر
،انکا نمایندہ انکو محکوم بنا کر انسے
غیرت چھین چکا ہے ۔

رسمی حکمران عوام

مگر یہ امر فراموش نا کیا جائے کہ سب سے عمدہ جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے ،پاکستان کی سیاست میں رسمی قانونی حکمران عوام ہے۔

حقیقت بدلنے کی کوشش

کچھ لوگوں کو اپنے ملک و قوم کی برائی بری لگتی ہے اسکے برخلاف کچھ مقولوں کے دم پر حقیقت بدلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اے لوگو! سیاست دانوں کے نہیں اللہ کے بندے بنو

عمران،نواز،بھٹو،زرداری،الطاف،اسفند یار،فضل،سراج کے بندے و غلام بننے کی جگہ اللہ کے بندے بنیں اور نبی اکرمؐ کو اپنا مرشد جانیں:سوچیں؟

المنطق اُلجنیدیہ

فرمودات گرامی

ڈاکٹر محمد علی جنید

حصہ دویم

دار اُلفکر والتحقیق الاسلامی :پاکستان